تصانیف

تیز ہوا اور تنہا پھول

یہ منیر نیازی کا پہلا شعری مجموعہ ہے جسے 1959ء میں کاروان پبلشرز نے شائع کیا۔اس مجموعے کو 1991ء میں الحمد پبلشرز نے دوبارہ شائع کیا۔اس مجموعے کا انتساب منیر نیازی نے خدا کے نام کیا ہے اس مجموعے کا تعارف اشفاق احمد نے سر کہسار کے عنوان سے کہا ہے۔اس مجموعے میں 60 نظمیں 10 غزلیں 8 گیت 2 قطعات شامل ہیں۔

جنگل میں دھنک

یہ منیر نیازی کا دوسرا شعری مجموعہ ہے۔اس کا انتساب قدرت اللہ شہاب کے نام ہے۔اس مجموعے کا تعارف مجید امجد نے لکھا ہے۔یہ مجموعہ پہلی دفعہ 1963ء میں شائع ہوا۔نیا ادارہ نے اسے شائع کیا۔اس کے بعد 1993ء میں ماورا پبلشرز نے اس مجموعے کا اکونومی ایڈیشن کے طور پر شائع کیا۔اس مجموعے میں 69 نظمیں 21 غزلیں 10 گیت شامل ہیں۔

دشمنوں کے درمیان شام

یہ شعری مجموعہ مئی 1968ء میں کتابیات 5 ٹیمپل روڈ لاہور سے شائع ہوا۔اس مجموعے کا انتساب حضرت امام حسینؓ کے نام ہے۔اس مجموعے کا تعارف محمد سلیم الرحمٰن اور انتظار حسین نے لکھا ہے۔اس مجموعے میں 36 نظمیں اور 20 غزلیں شامل ہیں اس مجموعے میں اس دور کی بھرپور عکاسی کی گئی ہے اور بہت سی خوبصورت غزلیں اور نظمیں اس مجموعے میں شامل ہیں۔

ماہ منیر

منیر نیازی کا یہ شعری مجموعہ نومبر 1974 میں مکتبہ منیر سول پارک لاہور سے شائع ہوا۔اس مجموعے کا انتساب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام ہے۔اس مجموعے کا تعارف سہیل احمد خاں نے کھلے منظروں کی دنیا کے عنوان سے لکھا ہے۔اس مجموعے میں 30 نظمیں 39 غزلیں شامل ہیں۔

چھے رنگیں دروازے

یہ شعری مجموعہ مکتبہ منیر ماڈل ٹاؤن لاہور سے پہلی دفعہ 1979ء میں شائع ہوا اس کے بعد 1980ء میں مکتبہ منیر ہی سے ماہ منیر اور چھے رنگین دروازے دونوں شعری مجموعوں کو اکٹھا شائع کیا گیا۔اس مجموعے کا تعارف احمد ندیم قاسمی نے منیر کی منور شاعری کے عنوان کے تحت لکھا ہے۔ اس شعری مجموعے میں 37 نظمیں اور 23 غزلیں شامل ہیں۔مجموعے کا آغاز ایک خوبصورت حمد سے ہوا ہے جو ان کی پنجابی حمد کا اردو ترجمہ ہے اس کے بعد ایک نظم رسول کریمؐ کی یاد میں شامل ہے۔

آغاز مستاں میں دوبارہ

یہ مجموعہ مکتبہ منیر سے 1981/82ء میں شائع ہوا۔اس شعری مجموعے کا انتساب منیر نیازی نے اپنے والد مرحوم فتح محمد خان نیازی کے نام کیا ہے۔ اس مجموعے میں 26 نظمیں اور 14 غزلیں شامل ہیں کچھ نظمیں ان کی پنجابی نظموں کا اردو ترجمہ ہیں۔

ساعت سیار

منیر نیازی کا یہ شعری مجموعہ مکتبہ منیر ٹاؤن شپ سے پہلی دفعہ 1983ء میں شائع ہوا۔اس مجموعے کا انتساب منیر نیازی کی والدہ بی بی رشیدہ بیگم کے نام ہے اور اس کا تعارف فیض احمد فیض نے لکھا ہے۔اس مجموعے میں 33 نظمیں 15 غزلیں اور 2 گیت شامل ہیں۔نظموں میں سے 10 نظمیں ان کی اپنی ہی پنجابی نظموں کا ترجمہ ہیں۔مجموعہ کی ابتدا سلام سے ہوتی ہے جس میں

حضرت امام حسینؓ کی تعریف بیان کی گئی ہے۔انہوں نے اپنے موجودہ رہائشی علاقے ٹاؤن شپ پر بھی ایک نظم لکھ جو اس مجموعے میں شامل ہے۔اس نظم کا عنوان لاہور ٹاؤن شپ پر نظم ہے اس کے علاوہ اور بہت سی خوبصورت نظمیں اس مجموعے میں شامل ہیں جن میں سے ہمیشہ دیر کر دیتا ہوں، خواب میری پناہ ہیں، اورنئی تعمیر میں ایک جدائی کی کیفیت قابل ذکر ہیں۔

پہلی بات ہی آخری تھی

یہ شعری مجموعہ پہلی دفعہ 1986ء میں شائع ہوا۔اس مجموعے کا انتساب منیر نیازی نے اپنی پہلی بیگم مرحومہ صغریٰ خانم کے نام ہے۔اس مجموعے میں 30 نظمیں اور 18 غزلیں شامل ہیں۔ اس مجموعے کی ابتدا دو حمد یہ مصرعوں سے ہوتی ہے جس کے بعد ایک نعتیہ نظم ہے۔اس مجموعے میں انہوں نے اپنی مرحومہ بیگم کے لیے بھی ایک نظم لکھی ہے۔جس کا عنوان ہے میں اور صغریٰ۔اس کے علاوہ درخت بارش میں بھیگتے ہیں، محبت اب نہیں ہوگی، جیسی خوبصورت نظمیں بھی شامل ہیں۔

ایک دعا جو میں بھول گیا تھا

یہ شعری مجموعہ مارچ 1991 میں الحمد پبلشرز نے شائع کیا۔اس مجموعے کا انتساب منیر نیازی کی دوسری بیگم ناہید منیر نیازی کے نام ہے۔ اس مجموعے میں 10 غزلیں اور 40 نظمیں شامل ہیں۔مجموعے کا آغاز جس نظم سے ہوا ہے اس کا عنوان وہی ہے جو مجموعے کا عنوان ہے۔

سفید دن کی ہوا

یہ شعری مجموعہ جولائی 1994 میں عمیر پبلشرز نے شائع کیا۔اس مجموعے کا انتساب منیر نیازی نے آنے والے خوبصورت کل کے نام سے کیا ہے۔اس کا تعارف فاطمہ حسن نے سفید دن کی ہوا کے عنوان سے لکھا ہے اس مجموعے میں 9 غزلیں اور 12 نظمیں شامل ہیں جن میں سے 5 نظمیں 1 غزل اور کچھ اشعار منیر نیازی کی کلیات کے آخر میں تازہ کلام کے طور پر شامل ہیں جو

یہ مجموعہ سفید دن کی ہوا کے ساتھ شائع ہوا۔ اس میں کل 22 نظمیں پانچ غزلیں اور چند متفرق اشعار اور مصرعے شامل ہیں۔

ایک مسلسل

منیر نیازی کا بارھواں شعری مجموعہ 2004 میں ملٹی میڈیا افیئر ز لاہور سے شائع ہوا۔ اس میں شامل نظمیں غزلیں اور اشعار گزشتہ چند سالوں کے درمیان تخلیق کیے گئے ۔ یہ کتاب منیر نیازی کی شاعری میں اچھا اضافہ ہے۔

کلیات منیر

کلیات منیر پہلی دفعہ 1987ء میں شائع ہوئی جس کی مرتبہ بیگم ناہید منیر نیازی ہیں یہ کلیات پاکستان رائٹرز کے زیر اہتمام شائع ہوئی۔ ان کلیات کی پروف ریڈنگ خود منیر نیازی نے کی ہے اس میں ماہ منیر تک کا کلام شامل ہے۔

دوسری بار کلیات 1991 میں شائع ہوء اس میں ان کے مجموعے ایک دعا جو میں بھول گیا تھا۔ تک کا کلام شامل ہے اور آخر میں کچھ تازہ کلام بھی شامل کر دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ماورا پبلشرز نے بھی کلیات منیر شائع کی ہے۔ جس کا آخری ایڈیشن 1993ء میں شائع ہوا۔ اس کلیات میں تازہ کلام شامل ہے۔

ماورا پبلشرز کے بعد الحمد نے بھی کلیات منیر کے ایڈیشن شائع کیے اس کا تازہ ایڈیشن جس میں سفید دن کی ہوا سیاہ شب کا سمندر تک کا کلام شامل ہے۔ خزینہ علم و ادب لاہور نے 2002 میں شائع کیا۔

اس بے وفا کا شہر

اس عنوان سے منیر نیازی کی غزلوں کا انتخاب دو بار شائع ہو چکا ہے۔ پہلی دفعہ 1976ء میں علی برادرز لاہور کے زیر اہتمام شائع ہوا۔ دوسری مرتبہ اسی انتخاب کو فروری 1991ء میں ماورا پبلشرز نے شائع کیا۔

غزلیات منیر نیازی

منیر نیازی کی غزلوں کا ایک اور انتخاب اس عنوان کے تحت 1993ء میں جہانگیر بک ڈپو اور پھر گورا پبلشرز لاہور سے شائع ہوا۔

محبت اب نہیں ہو گی

یہ منیر نیازی کی لکھی گئی نظموں کا انتخاب ہے جو جنوری 1991ء میں الحمد پبلشرز نے شائع کرایا ہے اور بعد میں منیر نیازی کی نظمیں گورا پبلشرز لاہور نے شائع ہوا۔

پنجابی شاعری

اردو شاعری کے علاوہ ان کی پنجابی شاعری کے تین مجموعے شائع ہو چکے ہیں جن کے نام درج ذیل ہیں:

۱۔ سفر دی رات

۲۔ رستہ دسن والے تارے

۳۔ چار چپ چیزاں

۴۔ کل کلام (پنجابی کلیات کچھ تازہ کلام کے ساتھ۔ اس کے کئی ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں)۔

نثر نگاری

شاعری کے علاوہ منیر نیازی نے نثر بھی لکھی ہے۔ جن میں مختلف چیزیں شامل ہیں مثلاً ڈرامہ سفر نامہ، تراجم اور کالم وغیرہ۔ ان کی نثر کی تفصّل درج ذیل ہے۔

الف: پنجابی ڈرامہ

۱۔ قصہ دو بھراواں دا

۲۔ قصہ کلّے آدمی دے سفر دا

ب: اردو ڈرامہ

(پنجابی ڈراموں کا ترجمہ)

۱۔ قصہ دو بھائیوں کا

۲۔ ایک اکیلے آدمی کا سفر

ج: سفر نامہ

منیر نیازی نے مختلف ممالک کے متعدد سفر مشاعروں کے سلسلے میں کیے۔ جن میں سے کچھ ممالک سے واپسی پر انہوں نے اپنے سفر کا حال مختصر سفر ناموں کی صورت میں لکھا ہے۔ جن کے عنوانات درج ذیل ہیں۔ یہ سفر نامے زیرِ طبع ہیں۔

۱۔ نیاگرا سے واپسی

۲۔ سفر نامہ

۳۔ ناروے کی سیر

۴۔ سفر نامہ چین

د: کالم نگاری

''آواز جہاں'' کے نام سے شائع ہونے والے ایک پرچے میں 1992ء میں منیر نیازی کے چھ کالم شائع ہوئے۔ یہ پرچہ زیادہ عرصہ جاری نہ رہ سکا۔ ان کالموں کا مستقل عنوان شہر نما تھا اور ذیلی عنوانات درج ذیل تھے:

۱۔ لوگوں نے مجھے ہائی جیکر سمجھ لیا۔

۲۔ پاکستانی شاعر نیویارک میں۔

۳۔ عیش کے شب و روز میں ایک نقص ہے کہ ختم ہو جاتے ہیں۔

۴۔ اس شہر کے طلسمات پہلی محبت کی طرح یاد ہیں۔

۵۔ سفرنامہ اور دوسری باتیں۔

۶۔ جب ایک ادارہ نہیں رہتا۔